قادیانی سائنس دان ڈاکٹر عبدالسلام کی مثال اس وقت سامنے ہے جسے ایک سازش کے تحت نوبل پرائز دیا گیا اور اب عالم اسلام کے سب سے بڑے سائنس دان کے طور پر متعارف کرا کے مغربی طاقتیں اس کے ذریعہ مسلمانوں کی سائنسی سرگرمیوں پر اپنی گرفت رکھنے کے تانے بانے بُن رہی ہیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام کے نام پر فروری ۱۹۹۳ء کے دوران اسلام آباد پاکستان میں بین الاقوامی سائنس کانفرنس منعقد کرانے کے لیے ان دنوں اعلیٰ سطح پر کام ہو رہا ہے اور اس کانفرنس میں مسلم سربراہوں کی شرکت کی خبریں بھی اخبارات میں شائع ہو چکی ہیں۔

مغربی طاقتیں عالم اسلام، بالخصوص پاکستان کو ایٹمی توانائی اور ٹیکنالوجی سے محروم رکھنے میں جس حد تک سرگرم عمل ہیں اس کو سامنے رکھتے ہوئے اسلام آباد کی اس مجوزہ بین الاقوامی سائنسی کانفرنس کے پس منظر اور اس کی تہہ میں کارفرما سازش کو سمجھنا کچھ مشکل نہیں ہے، آنجناب سے گذارش ہے کہ بروقت آواز اٹھا کر اس مکروہ سازش کا راستہ روکنے میں اپنا کردار ادا کریں، امید ہے کہ آپ اس عریضہ کو فوری اور سنجیدہ توجہ سے نوازیں گے۔

(منظور احمد الحسینی ، ڈائریکٹر ختم نبوت سنٹر لندن)

کتاب ادب القضاء: الامام ابی العباس احمد بن ابراہیم بن عبدالغنی السروجی (ت ۷۱۰ھ) کی تالیف "کتاب ادب القضاء" پر مفتی شمس العارفین صدیقی نے پانچ سال کی عرق ریزی اور محنت شاقہ کے بعد اس کتاب کی تحقیق کا کام مکمل کر لیا ہے نوجوان محقق کو کتاب کے دراسہ و تحقیق کے سلسلے میں دور دراز کے سفر بھی کرنا پڑے، سعودی عرب کے تقریباً تمام اہم اور بڑے مکتبات سے استفادہ کے علاوہ مصر اور ترکی کا سفر بھی کرنا پڑا۔

جس طرح مؤلف موصوف نے اپنی کتاب کو بیشمار مصادر و مراجع سے اخذ کیا ہے اسی طرح محقق نے بھی کتاب کی تحقیق کے سلسلے میں بڑی تعداد مطبوع و مخطوط کتب سے استفادہ کیا ہے جس کا اندازہ رسالہ میں ملحق فہرس الکتب دکتابیات سے کیا جا سکتا ہے۔

محقق نے مقدمہ رسالہ قضاء پر لکھی گئی ۱۲۱ قدیم کتابوں کا ذکر کیا ہے یہ ایک ایسا عظیم اور قیمتی مجموعہ ہے جو اس سے پہلے کسی نے یکجا نہیں کیا۔ پھر محقق نے ہر ہر کتاب کے مطبوع اور مخطوط ہونے کی طرف بھی اشارہ کیا ہے اور مخطوطہ اگر دنیا کے کسی مکتبہ میں پایا جاتا ہے تو اس کی طرف بھی اشارہ کیا ہے اس طرح محقق نے قضاۃ اور کتاب قضاۃ کے لیے کام کا میزان بالکل روشن اور واضح کر دیا ہے، خدا کرے یہ کتاب جلد زیور طباعت سے آراستہ ہو۔

مولوی محمد ہاشم ، جامعہ عثمانیہ لاہور

بقیہ : تعارف و تبصرہ

جامع، مفید، نافع بالخصوص نوخیز خطیبوں کے لیے تو تیر بہدف ہے ہماری دلی دعا ہے کہ اس سلسلہ کے نقش ثانی و ثالث اور چہارم بھی جلد منظر عام پر آئیں اور نقش اوّل سے خوب بلکہ خوب تر ہوں۔